مولانا عبدالواحد مخدوم (ڈاور، نزد چناب نگر)

قرآن کریم کی بعض سورتوں کے فضائل

سورت ملک کے فضائل

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرآن مجید میں ایک تیس آیتوں کی سورت ہے اس نے ایک شخص کی یہاں تک شفاعت کی کہ اس کے لئے بخشش کی گئی اور وہ سورت ملک یعنی تبارک الذی ہے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد۔)

(۲) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ یہ سورت ملک ہر مومن کے دل میں ہو۔ یعنی ہر مومن مسلمان اس کو ضرور یاد کر لے اور پابندی سے پڑھا کرے۔ (حصن حصین)

(۳) اسی طرح حدیث شریف میں آیا ہے کہ یہ سورت عذاب قبر سے نجات دلاتی ہے۔ (مشکواۃ۔)

سورت تکاثر کے فضائل

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے خطاب کر کے فرمایا کہ کیا تم میں کوئی آدمی اس کی قدرت نہیں رکھتا کہ ہر روز قرآن کی ایک ہزار آیتیں پڑھا کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں کون پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں کوئی "الھاکم التکاثر" نہیں پڑھ سکتا۔؟ مطلب یہ ہے کہ الھاکم التکاثر (پوری سورت) روزانہ پڑھنا ایک ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے۔ (مشکوۃ۔)

سورت اخلاص کے فضائل

(۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر روز دو سو مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اس سے پچاس برس کے گناہ دور کئے جاتے ہیں۔ مگر یہ کہ اس پر قرض ہو۔ (ترمذی۔)

(۲) ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورت "زلزال" آدھے قرآن کے برابر ہے اور سورت "اخلاص" تہائی قرآن کے برابر ہے۔ اور سورت "کافرون" چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی)

(۳) ایک حدیث میں ہے کہ جو سونے کا ارادہ کرے اور اپنے بستر پر دائیں کروٹ لے اور دو سو مرتبہ سورت اخلاص پڑھے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندے اپنے داہنی طرف سے جنت میں داخل ہو جا۔ (ترمذی)

(۴) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب تو اپنا پہلو بچھونے پر رکھے (یعنی سونے لگے) تو سورت فاتحہ اور سورت اخلاص پڑھ لے تو تو بے شک امن میں ہو گیا ہر چیز سے سوائے موت کے۔

(۵) فقر دور کرنے کا وظیفہ مجرب: ایک حدیث میں آیا ہے۔ حضرت امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص گھر میں داخل ہو اور سورت اخلاص پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گھر والوں اور اس کے پڑوسیوں سے فکر و فاقہ دور کر دے گا۔ (حاشیہ قرآن مجید بنام حدیث التفاسیر مرتبہ مولانا عبدالقہار دہلوی۔ وظائف نبوی۔)

(۶) ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص روزانہ تیس مرتبہ یہ سورت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے جہنم کے عذاب اور حشر کی پریشانیوں سے بری فرما دے گا۔ (شرعی علاج)

(۷) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ یہ سورت اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (بخاری)

(۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ سب جمع ہوجاؤ میں آج تمہیں ایک تہائی قرآن سناؤں گا۔ جو جمع ہوسکتے تھے جمع ہوگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسل تشریف لائے اور قل ہو اللہ الخ کی قرأت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ یہ سورت ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (مسلم)

(۹) امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو سورت اخلاص دس مرتبہ پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک محل بنایا جاتا ہے اور جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لئے دو محل تیار کئے جاتے ہیں اور جو تیس مرتبہ پڑھے اس کے لئے تین محل تیار کئے جاتے ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب نے کہا کہ اللہ کی قسم ہے اے اللہ کے رسول ہم بہت محل بنائیں گے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالی بہت فراخ ہے اس سے بھی۔ (مشکواۃ)

(۱۰) ایک حدیث میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ یہ سورت تلاوت کرے اللہ تعالی اس کے نامہ اعمال میں ڈیڑھ ہزار برس کی عبادت لکھے گا۔ اور قرض کے سوا اس کے پچاس برس کے گناہ معاف کر دیگا۔ (ترمذی)

(۱۱) ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو پچاس مرتبہ پڑھ لے تو اس کے پچاس سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ (ابن کثیر)

(۱۲) خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میدان تبوک میں تھے جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے آپ نے فرمایا آج سورج کی تیز روشنی زیادہ نور اور چمکیلی شعاؤں کی کیا وجہ ہے؟ جواب دیا کہ آج مدینہ میں معاویہ بن معاویہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ ان کے جنازہ میں ستر ہزار فرشتے آئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ان کے کس عمل کے باعث؟ (جبرائیل نے) فرمایا کہ سورۃ اخلاص کو ہر وقت اور کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ (حدیث التفاسیر)

(۱۳) حضرت انس ہی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول میں قل ھو اللہ احد کو دوست رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا تیری اس سورۃ سے دوستی تجھ کو جنت میں داخل کرے گی۔ (ترمذی)

(۱۴) ایک حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ سورۃ پڑھتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت واجب ہوگئی۔ یاد رہے کہ یہ تمام فضائل اسی وقت حاصل ہوسکتے ہیں جب کہ اس کے مطابق عمل و عقیدہ ہو۔

معوذتین کے فضائل

(۱) امام نسائی نے ایک طویل حدیث میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اور شام قل ہو اللہ احد اور معوذتین پڑھ لیا کرے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر بلا سے بچانے کے لئے کافی ہے۔ ابن کثیر۔ معارف القرآن۔

(۲) امام احمد نے حضرت عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں کہ جو توریت۔ انجیل اور زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سوؤ جب تک ان تینوں (معوذتین اور قل ہو اللہ احد) کو نہ پڑھ لو۔ حضرت عقبہ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میں نے کبھی ان کو

نہیں چھوڑا۔ ایضاً

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن اور انسان کی نظر بد سے (مختلف الفاظ میں) پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ یہ دو سورتیں معوذتین (سورۃ الفلق وسورۃ الناس) آپ پر نازل ہو گئیں تو آپ نے انہی دونوں کو اختیار فرمالیا۔ اور ان کے سوا تمام الفاظ تعوذ چھوڑ دیئے۔ حصن حصین

(۴) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رات کو اپنے بستر پر لیٹتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملاتے اور ان میں پھونکتے۔ قل ھو اللہ احد۔ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے پھر ان ہاتھوں کو اپنے جسم پر جہاں تک ممکن ہوسکتا پھیرتے۔ سر اور چہرے سے شروع فرماتے اور بدن کی اگلی جانب سے ایسا تین بار کرتے۔ (بخاری و مسلم)

(۵) ایک حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سورتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

محترم حضرات:۔ یہ چند ایک فضائل سورتوں کے بیان کئے ہیں انکا روزانہ کثرت سے پڑھنا شغلہ بنانا چاہیے کیونکہ قرآن کریم کی تلاوت بہت بڑی برکت اور نفع کی چیز ہے۔ اس کا معاوضہ اور بدلہ آخرت میں ملے گا۔ جہاں انسان ہمیشہ رہے گا۔ وہاں اس کی اہمیت کا علم ہو گا۔ انسان کو اپنے حقیقی دشمن سے خبردار رہنا چاہیے۔ انسان کا دشمن شیطان نظروں سے غائب رہ کر آدمی کو بہکاتا اور پھسلاتا رہتا ہے۔ جب تک آدمی غفلت میں ہوتا ہے یہ اپنا تسلط بڑھاتا رہتا ہے۔ لیکن جب آدمی بیدار ہو کر اللہ کو یاد کرتا ہے تو فوراً پیچھے کھسک جاتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

الشطین جاثم علی قلب ابن ادم فاذا ذکراللّٰہ حبس واذاغفل وسوس (مشکوٰۃ)

کہ شیطان آدمی کے دل پر جما رہتا ہے جب وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان ہٹ جاتا ہے۔ اور جس وقت غافل ہو جاتا ہے اس وقت پھر آجاتا ہے۔ اور وسوسے ڈالنے لگتا ہے۔" شیطان جنوں بھیں ہیں اور انسانوں میں بھی۔ اللہ تعالی دونوں سے پناہ میں رکھے۔ اللہ تعالی کا ذکر اور قرآن شریف کی کثرت سے تلاوت کر کے شیطان ملعون کا مقابلہ کرنا مومن کی نشانی ہے۔ ہر وقت گانے بجانے میں منہمک رہنا۔ اور اللہ تعالی کے احکام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع نہ کرنا۔ فحش کاموں میں منہمک رہنا شیطان آدمی کی نشانی ہے۔ اس طرح تو اسنان شیطان کا ساتھی ہو جاتا ہے۔ اور یہ بات بڑے خسارے ی ہے کیونکہ قرآن کریم سے ثابت ہے کہ شیطان او شیطان کے تمام یار دوست اور متبعین جہنم کا ایندھن بنیں گے۔ حضرت انسان کو چاہیے کہ کبھی بھی احکام خدا اور سنت رسول کی خلاف ورزی نہ کرے۔ تمام فرائض واجبات نوافل ذکر اذکار خصوصاً نمام پڑھنا اور قرآن کریم کی تلاوت کرنا کبھی نہ بھولے۔ اس لئے کہ یہ دنیا دار العمل ہے جب کہ حدیث شریف میں ہے الدنیا مزرۃ الآخرت کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ یہ دنیا نیکی اور بدی کی جزا و سزا کی جگہ نہیں۔ یہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ یہ دنیا نیکی اور بدی کی جزا و سزا کی جگہ نہیں۔ یہ دنیا آحرت کے لئے مزدوری کرنے کا جہان ہے۔ تنخواہ یا صلہ وصول کرنے کی جگہ نہیں۔ اس لئے دنیا میں سی کو عیش و عشرت دولت و راحت سے مالا مال دیکھ کر یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ اللہ کے نزدیک مقبول و محبوب ہے یا کسی کو رنج و مصیبت میں مبتلا پا کر یہ نہیں قرار دیا جاسکتا کہ وہ اللہ کے نزدیک معتوب و مبغوض ہے۔ جس طرح دنیا کے دفتروں اور کارخانوں میں کسی کو اپنا فرض ادا کرنے میں مصروف محنت دیکھا جائے تو کوئی عقلمند اس و مصیبت زدہ نہیں کہتا۔ اور نہ وہ خود اپنی مشقت کے باوجود اپنے آپ کو گرفتار مصیبت سمجھتا ہے۔ بلکہ وہ اس محنت و مشقت کو اپنی سب سے بڑی کامیابی تصور کرتا ہے۔ اور کوئی مہربان اس کو اس مشقت سے سبکدوش کرنا چاہے تو وہ اس کو اپنا بدترین دشمن خیال کرتا ہے۔ کیونکہ وہ اس تیس روزہ محنت کے پس پردہ

اس راحت کو دیکھ رہا ہے۔ جو اس کی تنخواہ کی شکل میں ملنے والی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس دنیا میں انبیاء علیہم السلام اور ان کے بعد اولیاء اللہ سب سے زیادہ مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور وہ اپنی اس حالت پر نہایت مطمئن اور بسا اوقات مسرور نظر آتے ہیں۔

افضل العبادة قراة القرآن

کہ میری امت کی افضل عبادت قرآن پاک کا پڑھنا ہے۔ قیامت کے دن اللہ کے نیک بندوں کا اعزاز و اکرام ہوگا۔ قرآن پاک کی کثرت سے تلاوت کرنے والے حضرات کو بغیر حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔ قرآن پاک کی تلاوت کو بے فائدہ سمجھنے والے اپنی آخرت کی فکر کریں۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس سینے میں قرآن مجید کا کچھ حصہ بھی نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو کلام پاک کی تلاوت اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وما علینا الا البلاغ۔

بقیہ از ص ۳۲

عظیم کارنامہ قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اس طرح انسانی حقوق کے نام پر بیرونی امداد سے چلنے والی اور ملک و قوم کی بدنامی کا سبب بننے والی اسلام اور قومی مفادات کے خلاف سرگرم عمل این جی اوز پر بھی پابندی لگائی جائے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اصل تنظیمیں جو یہ گھناؤنا کردار ادا کر رہی ہیں ابھی تک حکومت کی گرفت سے آزاد ہیں۔ حکومت ان پر بھی پابندی عائد کرے۔

(۴) کسووا میں مسلمان مہاجرین کے وسیع پیمانے پر قتل و غارت اور نیٹو کے ناکام حملوں کو نورا کشتی قرار دیتے ہوئے اسے مسلمان کشی کی سوچی سمجھی سازش قرار دیا گیا ہے۔ اور عالم اسلام کے حکمرانوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس پر سرد مہری کا رویہ ختم کر کے اس ظلم و سفاکی کے خلاف متحد ہو کر سخت ترین احتجاج کریں۔

اجلاس کے آخر میں فیصلہ کیا گیا کہ ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان کے زیر اہتمام عنقریب حقوق انسانی کے حوالے سے ملک گیر سیمینار منعقد کیا جائے گا۔ جس میں ملک کے معروف قانون دانوں، دانشوروں، صحافیوں، علماء اور اہم شخصیات کو مدعو کیا جائے گا۔ سیمینار کے انتظامات کے لئے چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، علامہ زاہد الراشدی، شجاعت علی مجاہد، میاں محمد اویس، پروفیسر شاہد کاشمیری پر مشتمل رابطہ کمیٹی قائم کی گئی جب کہ انتظامی امور کے لئے سید محمد کفیل بخاری آف ملتان کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی گئی۔

متاعِ زینب

ممتاز شاعر محترم سید کاشف گیلانی کی حمد و نعت کا خوبصورت مجموعہ عنقریب شائع ہو رہا ہے۔

بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم ملتان ✆ : 511961